

موعود قرآن کی حکومت اور عالمی یکجہتی کا دور

<?xml encoding="UTF-8?">

(ولقد كتبنا في الزبور من بعد الذكر ان الارض يرثها عبادي الصالحون) (سورۃ انبیاء/۱۰۵)

"بتحقیق کہ ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث ہمارے صالح بندے ہوں گے۔" آسمانی ادیان قدیم زمانہ سے اپنے پیروکاروں کو یہ بشارت دیتے چلے آئے ہیں کہ آخر کار ظالم حکومت کی سر بساط الٹ جائے گی اور ایک عظیم مصلح، دنیا کی تمام بد نظمیوں کو نظم و نسق بخشے گا اور ہمہ گیر عدالت کے لئے جو کہ کائنات کے تمام افراد بشر کو شامل ہوگی اس طرح قیام کرے گا کہ اس کے زمانہ میں کوئی بھی انسان، ظالموں اور ستمگروں کا شکار نہیں ہوگا بلکہ کوئی ظالم و جابر بچے گا ہی نہیں کہ ظلم و ستم کرپائے۔ اس بزرگ موعود کے آنے کا وعدہ ہمیشہ ایک عالمگیر تمنا کی شکل میں دیکھی گئی ہے۔

عالمی حالات۔ مختلف بین الاقوامی تنظیموں جیسے بلال احمر اور ریڈ کراس سے لے کر حقوق انسانی کی عالمی تنظیم، اقوام متحدہ سلامتی کونسل، یورپین یونین وغیرہ تک کی تشکیل، اس طرح جمابیری حکومتوں کی تشکیل اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ دنیا ایک عالمی واحد حکومت کے لئے آمادہ ہو رہی ہے اور آہستہ آہستہ اس مقصد کی طرف بڑھ رہی ہے ان عالمی اداروں اور تنظیموں کی تشکیل کے بعد عالمی حالات اس بات کا تقاضہ کرتے ہیں کہ رفتہ رفتہ ساری سرحدیں ختم ہو جائیں گی اور ایک قانون اور ایک حکومت پوری دنیا پر قائم ہو جائے گی جیسا کہ ہم روز بروز دنیا کے مختلف گوشوں میں قوموں کے متحد ہونے کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور روزانہ کسی نہ کسی شکل و صورت سے حد بندیاں ختم ہو رہی ہیں۔

تاریخ اقوام وادیان کے اوراق پر غائرانہ نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں حکومت کے آئیڈیل پیشوا کاکس طرح تعارف ہوا ہے اور وہ کن خصوصیات کا مالک ہوگا نیز اس کے کامیابی کا کس حد تک امکان پایا جاتا ہے اور دنیا کے موجودہ حالات سماجی حوالے سے کی نظر سے کس نتیجہ پر پہنچیں گے؟

عالمی یکجہتی، ادیان کی نظر میں

حضرت داؤد کے زبور میں مختلف مقامات پر انسان کی سعادت مندی کے دور کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ منجملہ: "اللہ عدل وانصاف کو دوست رکھتا ہے اور اپنے پاکیزہ بندوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ وہ تابعدار محفوظ رہیں گے لیکن بد کردار نسل تباہ و برباد ہوئے گی اور صالح بندے زمین کے وارث ہوں گے۔" 1

کتاب اشعیاء کے ایک حصہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ "بھیڑ اور بھڑیئے ایک ساتھ چریں گے شیر، گائے کے مانند بھوسا کھائے گا سانپ کی غذا مٹی ہوگی۔ خداوند عالم فرماتا ہے میرے تمام مقدس پہاڑوں میں نقصان نہیں ہو گا اور فتنہ و فساد نہ ہوگا۔" 2

حضرت دانیال پیغمبر کی کتاب میں اس طرح آیا ہے: اس زمانے میں میکائیل۔ آپ کی قوم کے لوگوں کے لئے عظیم سلطان جو کہ خاموش ہے قیام کرے گا اور زمانہ اس قدر گھٹن میں گرفتار ہوگا کہ جب سے وجود میں آیا ہے آج تک ایسا نہ ہوا ہوگا۔ اس زمانے میں آپ کی قوم کا ہر ایک شخص جس کا نام مکتوب شکل میں

ثبت ہوگا نجات پائے گا اور بہت سے زمین کے اندر سوئے ہوئے لوگ بیدار ہوں گے۔۔۔ اور حکیمانہ انداز میں افلاک کی روشنی کی طرح چمکیں گے اور وہ لوگ جو کہ بہت سے لوگوں کی عدالت کے ساتھ ہدایت و رہبری کرتے ہیں تابد ستاروں کے مانند درخشاں ہوں گے۔ 3

حضرت حجتی نبی کی کتاب میں اقوام وادیان کے موعود کے ظہور کے بارے میں آیا ہے کہ: میں تمام قوموں کو ہیجان میں مبتلا کروں گا۔ اور ساری قوموں کا پسندیدہ شخص ظہور کرے گا جس کے ذریعہ اس مقام کو رعب و جلال سے بھر دوں گا۔ 4

انجیل لوقا میں کچھ ایسے مطالب ہیں جو گویا ہمارے زمانہ کی منظر کشی کرتے ہیں اس میں لکھا ہے کہ: جب جنگوں اور فتنوں کی خبریں سنوتو مضطرب و پریشان نہ ہو کیونکہ ان امور کا وقوع پزیر ہونا ابتدا میں ضرور نقصان ضرور ہے لیکن پائیدار نہیں ہے اور موعود وقت میں نہیں ہوگا پس ان سے کہا کہ: ایک قوم دوسری قوم کے ساتھ اور ایک مملکت دوسری مملکت کے ساتھ بھڑجائے گی اور بڑے بڑے زلزلے جگہ جگہ وقوع پذیر ہوں قحط سالی وبا اور ہولناک چیزیں نیز آسمان سے بڑی علامتیں ظاہر ہوں گی اور ان سب سے پہلے سب تمہارے اوپر دست اندازی کریں گے اور تم پر ظلم کرتے ہوئے چرچوں اور زندانوں کے حوالے کر دیں گے اور میرے نام کی وجہ سے تمہیں بادشاہوں اور حکام کے پاس لے جائیں گے اور یہ تمہاری شہادت کا سبب بنے گا۔۔۔ اور اپنی روح و جان کی حفاظت صبر کے ذریعہ محفوظ رکھو اور جب دیکھو کہ یورشلیم فوجوں کے محاصرہ میں آگیا ہے و اس کی تباہی کا یقین کرلو اور جو بھی "یہودیہ" میں ہو اسے چاہئے کہ پہاڑی علاقوں میں فرار کر جائے اور جو بھی شہر کے اندر ہو باہر نکل آئے اور جو صحرا میں ہو وہ شہر کے اندر داخل نہ ہو کیونکہ انتقام کے ایام یہی ہیں اور جو لکھا جا چکا ہے وہ پورا ہوئے رہے گا۔۔۔ اور اس وقت تم دیکھو گے کہ انسان کا بیٹا بادل پر سوار بڑی قوت و جلال کے ساتھ آ رہا ہے اور جب ان امور کی ابتدا ہو جائے تو سیدھے کھڑے ہو کر اپنے سروں کو اوپر کرو کہ تمہاری نجات کا وقت نزدیک آچکا ہے۔۔۔ 5

ہندوستان کے مختلف ادیان کی کتابیں ایک ایسے قدرتمند رہبر کے آنے سے متعلق مطالب سے پر ہیں جو کائنات والوں کو ایک دین کے پرچم تلے جمع کر دے گا جیسے کتاب جوک، دید، باسک، پاتیکل اور شکمونی وغیرہ ان میں سے کتاب شکمونی میں لکھا ہے کہ: دنیا کی حکمرانی و بادشاہی دونوں جہاں کے سید خلائق کے فرزند بزرگوار پر ختم ہو جائے گی وہ دنیا کے مشرق و مغرب کے تمام پہاڑوں پر حکمرانی کرے گا بادلوں پر سوار ہو گا فرشتے ان کے مددگار اور جن وانس اس کی خدمت کریں گے۔۔۔ خدا کا دین ایک دین ہو جائے گا اور خدا کا دین زندہ ہو جائے گا اور اس کا نام پا بر جا ہو جائے گا اور وہ خدا شناس ہوگا۔ 6

کتاب وید میں ہم پڑھتے ہیں: دنیا کی تباہی کے بعد آخری زمانے میں ایک بادشاہ پیدا ہوگا جو تمام خلائق کا قائد ہوگا اس کا نام منصور ہوگا وہ پوری دنیا پر قابض ہو جائے گا اور سب کو اپنے دین میں داخل کر لے گا وہ ہر شخص کو مومن یا کافر پہچانتا ہوگا اور خدا سے جس چیز کی خواہش کرے گا پوری ہو جائے گی۔۔۔ 7

زردشتیوں کی کتاب میں منجملہ عربوں کی سر زمین سے فرزندان ہاشم میں ایک بڑے اور بڑے بدن اور بڑی پنڈلی والا جد بزرگوار کے دین پر استوار عظیم لشکر کے ساتھ ایران کا رخ کرے گا اور اسے آباد کرے گا اور روئے زمین کو عدل و نصاب سے بھر دے گا۔ 8

عرب کا پیغمبر آخر نبی ہوگا جو مکہ کے پہاڑوں سے ظہور کرے گا اونٹ پر سوار ہوگا ان کی قوم شتر پر سوار ہوگی وہ غلاموں کے ساتھ بیٹھ کر کھا نا کھائے گا اور انہیں کی طرح زمین پر بیٹھے گا اس کے جسم کا سایہ نہ ہوگا اور پیچھے کی جانب سے ویسے ہی دیکھے گا جیسے سامنے دکھائی دیتا ہے اس کا دین سب سے زیادہ

شریف و مکرم دین ہے اس کی کتاب تمام کتابوں کو منسوخ کر دے گی اور پیغمبر کی بیٹی کے بیٹوں میں سے ایک کہ جس کا نام کائنات کا سورج اور بادشاہ زمان ہوگا جو ایک بادشاہ کا بیٹا ہوگا جو دنیا میں حکم خدا کے مطابق حکمرانی کرے گا وہ اس آخری نبی کا جانشین ہوگا جو مکہ میں آئے گا اور اس کی حکومت قیامت سے متصل ہو جائے گی۔۔۔ وہ نیک لوگوں اور پیغمبروں میں بہت سے لوگوں کو زندہ کرے گا اور اس طرح دنیا کے بہت سے لوگوں اور گروہوں کو بھی زندہ کرے گا۔۔۔ 9

گذشتہ مطالب کے علاوہ نوستر ڈاموس نے بھی اپنی پیشین گوئیوں میں متعدد جگہوں پر ایک بڑے مصلح کے ظہور کی طرف اشارہ کیا ہے 10 وہ ایک جگہ کہتا ہے: آئین و مذہب کے بڑے علمبردار کے آتے ہی مقدس نماں شان و شوکت کے تمام پر جھڑ جائیں گے وہ فروتنی و تواضع اختیار کریں گے اور باغیوں کو درد سر میں مبتلا کر دیں گے اس کے مانند روئے زمین پر پھر کوئی نہیں دکھائی پڑے گا۔

ہماری آسمانی کتاب قرآن مجید میں متعدد آیات موجود ہیں جو تمام کی تمام اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ سر آخر کار آخری زمانے میں ساری قوموں اور ادیان کا موعود قیام کرے گا زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا اگرچہ تاریخ کے ظالم حکمران اس روز کو پسند نہیں کرتے منجملہ مندرجہ ذیل آیات مبارکہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے: سورہ بقرہ، آ۔ ۳، ۱۴۳، ۲۵۰۔ سورہ آل عمران ۸، سورہ نساء، ۱۵۷، سورہ مائدہ، ۱۷، ۵۴، ۵۵، سورہ توبہ، ۳، سورہ ہود، ۱۱، سورہ ابراہیم، ۵، سورہ اسراء، ۸۱، سورہ انبیاء، ۱۰۵، سورہ حج، ۲۱، سورہ نور، ۳۵، ۵۵، سورہ شعراء، ۳، سورہ نحل، ۶۳، سورہ قصص، ۵، سورہ ص، ۸۸، سورہ زمر، ۷۰، سورہ فصلت، ۵۳، سورہ شوریٰ، ۲، ۳۹ اور پوری سورہ عصر۔) بطور تبرک چند آیتوں کو مع ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے:

(وعد الله الذين آمنوا منكم وعلموا الصالحات ليستخلفنهم في الارض كما استخلف الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا۔۔)

"اللہ نے تم میں سے صاحبان ایمان و عمل صالح سے وعدہ کیا ہے کہ انہیں روئے زمین میں اسی طرح اپنا خلیفہ بنائے گا جس طرح پہلے والوں کو بنا یا ہے اور ان کے لئے اس دین کو غالب بنائے گا جسے ان کے لئے پسندیدہ قرار دیا ہے اور ان کے خوف کو امن سے تبدیل کر دے گا۔"

(ونريد ان نمن على الذين استضعفوا في الارض ونجعلهم ائمة وجعلهم الوارثين)

"اور ہم چاہتے ہیں کہ جن لوگوں کو زمین میں کمزور بان دیا گیا ہے ان پر احسان کریں اور انہیں لوگوں کا پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث قرار دیں۔"

(وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا)

"اور کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل فنا ہو گیا کہ باطل بہر حال فنا ہونے والا ہے۔"

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی احادیث کی اگر ایک مکمل فہرست تیار کی جائے جس میں صرف اتنی بات تحریر کی جائے کہ حضرت امام مہدی بلاشک و شبہ آخری زمانے میں ظہور فرمائیں گے اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ تو خود فہرست ہی ایک ضخیم کتاب بن جائے گی خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل کتابوں کی طرف مراجعہ کرسکتے ہیں۔

الملاحم والفتن، سید بن طاووس -

بحار الانوار، مجلسی -

فتوحات المکیہ، ابن عربی -

الشیعة، طبسی -

مہدی موعود، ترجمہ علی دوانی -
 یوم الخلاص، کامل سلیمان -
 عصر ظہور، شیخ علی کورانی -
 مہدی منتظر، حاج جواد خراسانی -
 قائم آل محمد، ذکر اللہ احمدی -
 ستارہ درخان، ترجمہ سید محمد میرشاہ ولد۔
 حکومت جہانی حضرت مہدی از دیدگاه قرآن و عترت، نوشتہ محمود شریعت زادہ خراسانی -
 زندگانی و سمیای امام مہدی القائم (عج) ، ترجمہ محمد صادق شریعت، -
 زمینہ سازان انقلاب مہدی، نوشتہ سید اسد اللہ شہیدی۔
 روزنہ ای بہ خورشید، ترجمہ سید حسن افتخار زادہ۔
 شیعہ و مہدویت، نوشتہ حبیب اللہ مرزوقی شمیرانی -
 دولت مہدی، ڈاکٹر محمد صادقی -
 خورشید مغرب، محمد رضا حکیمی -
 خصال یاران مہدی و۔۔۔

مختلف آراء ادیان و مذاہب کے نظریات کی روشنی میں

جو کچھ بیان کیا گیا اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ تاریخ کے تمام ظالم حکمرانوں کی حکومت ایک نہ ایک دن نابود ہو جائے گی۔ البتہ یہ طے ہے کہ ہمارے دور کے لوگ گذشتہ زمانوں کے لوگوں جیسے نہیں ہیں کہ ہر بد بختی اور ظلم و ستم کو ہر داشت کرلیں براعظم سے لے کر یورپ امریکہ بحر الکاہل کے بڑے جزیرے آسٹریلیا ملیشیا یہاں تک کہ افریقہ کے لوگ جن کی اکثریت تاریخ میں سالہا سال ظلم و ستم کا شکار ہو تی رہی ہے آج سب سمجھ گئے ہیں کہ آزاد زندگی بسر کی جا سکتی ہے ۔

مہدی ای مہدی جہان آمادہ است
 جام عشق و عاشقی پر بادہ است
 خیز و دنیا را سراسر نور کن
 پرتو افشان این شب دیجور کن
 بہ مقام عزت طہ بیا
 ای بہ جان مادرت زبرا بیا
 کل عالم را بیا تطہیر کن
 با ظہورت غیب را تفسیر کن ۔

ترجمہ اشعار:

مہدی اے مہدی دنیا آمادہ ہے، عشق و محبت کا جام چھلک رہا ہے، اٹھئے اور ساری دنیا کو پر نور کر دیئے، اس تاریک رات پر نور کی کرن پھیلا دیجئے، آپ کو عظمت و عزت طہ (رسول خدا (ص)) کی قسم ہے آجائے، آپ کو آپ کی مادر گرامی فاطمہ زہرا کی قسم ہے اب آجائے، آئیے اور پوری کائنات کو پاک و پاکیزہ کیجئے اور اپنے ظہور کے ذریعہ غیب کی تشریح و تفسیر بیان کر دیجئے۔

-
1. کتاب مقدس، زبور دادؤ، مز موری و بفتح شماره ۲۸۔ ۳۰۔
 2. کتاب اشعیاء، باب شصت و پنجم، شماره ۲۵۔
 3. کتاب دانیال، باب دوازدهم، شماره ۱۔ ۳۔
 4. کتاب حجتی نبی، باب دوم شماره، ۷۔
 5. انجیل لوقا، باب بیست و یکم، شماره ۹۔ ۲۹۔
 6. بشارت عہدین، ڈاکٹر محمد صادقی، ص ۲۲۲۔
 7. قائم آل محمد ذکر اللہ احمدی، ص ۶۸؛ بشارت عہدین، ص ۲۲۶؛ ادیان و مہدویت، محمد بہشتی، ص ۱۶۳۔
 8. بشارت عہدین، ص ۲۲۳۔
 9. ادیان و مہدویت، محمد بہشتی، ص ۱۷۔
 10. مائیکل دڈونوسٹر اڈم (۱۵۰۳۔ ۱۵۶۵ میلادی) معروف بہ نوسٹرا ڈاموس -